سوال

(3) وجوب عبادت الٰہی اور دشمنوں پر فتح ونصرت کے اسباب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

توحید اوراس کی اقسام

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر مکلف انسان کے لئے سب سے اہم واجب اور فرض یہ ہے کہ وہ اپنے اس رب سبحانہ وتعالی کی عبادت کرے جو آسمان وزمین اور عرش عظیم کا رب ہے اور جس نے اپنی کتاب کریم میں یہ ارشاد فرمایا ہے :

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضَ فى سِتَّةِ أَيّامٍ ثُمَّ استَوىٰ عَلَى العَرشِ يُغشِى الَّيلَ النَّهارَ يَطلُبُهُ حَثيثًا وَالشَّمسَ وَالقَمَرَ وَالنُّجومَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمرِهِ أَلا لَهُ الخَلقُ وَالأَمرُ تَبارَكَ اللَّهُ رَبُّ العٰلَمينَ ٥٤ ... سورة الاعراف

"درحقیقت تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اورزمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا، وہی رات کو دن پر ڈھانپ دیتا ہے کہ وہ (دن) اس کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے اوراس نے سورج، چاند اورتارے کو پیدا کئے، سب اس کے فرمان کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں، دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے) اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔"

دوسری جگہ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے کہ جنوں اورانسانوں کو تو اسی نے اپنی عبادت ہی کے لئے پیدا فرمایا ہے :

وَما خَلَقتُ الجِنَّ وَالإِنسَ إِلّا لِيَعبُدونِ ٥٦ ... سورة الذاريات

''اور میں نے جنوں اورانسانوں کو اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری ہی عبادت کریں''

یہ عبادت جس کے لئے اللہ تعالی نے جنوں اورانسانوں کو پیدا کیا، اس سے مراد اس کی توحید ہےاورعبادت کی تمام قسمیں مثلا نماز، روزہ، زکوۃ، حج، رکوع، سجود، طواف، ذبح، نذر، خوف، امید، استغاثہ، استعانت، استعاذہ اوردعا کی تمام قسمیں بھی اسی میں شامل ہیں۔ اس عبادت میں اللہ تعالی کے ان اوامر اورترک نواہی میں اس کی اطاعت بھی شامل ہے جو اللہ تعالی کی کتاب کریم اوراس کے رسول امین ﷺ کی سنت نے بیان کی ہے۔ اللہ تعالی نے تمام جنوں اورانسانوں کو یہ حکم دیا کہ وہ اس عبادت کو بجالائیں جس کی خاطر انہیں پیدا کیا گیا ہے۔ اسی عبادت کے بیان کے لئے اس نے تمام رسولوں کو مبعوث اورتمام کتابوں کو نازل فرمایا ہے، اس کی تفصیل اس کی دعوت اوراسے اخلاص کے ساتھ ادا کرنے کا حکم اللہ وحدہ، ہی کے لئے ہے، جیسا کہ اس نے ارشاد فرمایا ہے :

يٰأَيُّهَا النّاسُ اعبُدوا رَبَّكُمُ الَّذى خَلَقَكُم وَالَّذينَ مِن قَبلِكُم لَعَلَّكُم تَتَّقونَ ۲۱ ... سورة البقرة

''اے لوگوں اپنے پروردگار کی عبادت کروجس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اس کے عذاب سے) بچو۔''

اور فرمایا: وَقَضىٰ رَبُّكَ أَلّا تَعبُدوا إِلّا إِيّاهُ وَبِالوٰلِدَينِ إِحسـٰنًا ... سورة الإسراء

''اور تمہارے پروردگار نے فیصلہ کردیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔''

اس میں ''قضیٰ'' کے معنی حکم دینے اور وصیت کرنے کے ہیں، اسی طرح اس نے یہ بھی فرمایا ہے:

وَما أُمِروا إِلّا لِيَعبُدُوا اللَّهَ مُخلِصينَ لَهُ الدّينَ حُنَفاءَ وَيُقيمُوا الصَّلوٰةَ وَيُؤتُوا الزَّكوٰةَ وَذٰلِكَ دينُ القَيِّمَةِ ۵ ... سورة البينة

''اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ (اور یک سو ہو کر) اللہ کی عبادت کریں اور نماز پڑھیں اور زکوۃ دیں اور یہی سچا دین ہے۔''

کتاب اللہ میں اس مفہوم کی بہت سی آیات ہیں، جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے:

وَما ءاتىٰكُمُ الرَّسولُ فَخُذوهُ وَما نَهىٰكُم عَنهُ فَانتَهوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَديدُ العِقابِ ۷ ... سورة الحشر

''جو چیز تم کو رسول (ﷺ) دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔''

اور فرمایا:

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا أَطيعُوا اللَّهَ وَأَطيعُوا الرَّسولَ وَأُولِى الأَمرِ مِنكُم فَإِن تَنٰزَعتُم فى شَىءٍ فَرُدّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسولِ إِن كُنتُم تُؤمِنونَ بِاللَّهِ وَاليَومِ الءاخِرِ ذٰلِكَ خَيرٌ وَأَحسَنُ تَأويلًا ۵۹ ... سورة النساء

''مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں، ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو، یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل (انجام) بھی اچھا ہے۔''

نیز فرمایا:

مَن يُطِعِ الرَّسولَ فَقَد أَطاعَ اللَّهَ ... ۸۰ ... سورة النساء

''جس شخص نے رسول کی فرماں برداری کی تو بے شک اس نے اللہ کی فرماں برداری کی۔''

مزید ارشاد ہے:

وَلَقَد بَعَثنا فى كُلِّ أُمَّةٍ رَسولًا أَنِ اعبُدُوا اللَّهَ وَاجتَنِبُوا الطّٰغوتَ ۳۶ ... سورة النحل

"اور ہم نے ہر جماعت (امت) میں پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔"

اورفرمایا :

وَماأَرسَلنامِن قَبلِكَ مِن رَ‌سولٍ إِلّانوحى إِلَيهِ أَنَّهُ لاإِلـٰهَ إِلّاأَنا۠ فَاعبُدونِ ٢٥ ... سورةالأنبياء

"اور جو رسول ہم نے آپ سے پہلے بھیجے، ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو تم میری ہی عبادت کرو۔"

ارشاد گرامی ہے :

الر‌ كِتـٰبٌ أُحكِمَت ءايـٰتُهُ ثُمَّ فُصِّلَت مِن لَدُن حَكيمٍ خَبيرٍ‌ ١ أَلّاتَعبُدواإِلَّااللَّهَ إِنَّنى لَكُم مِنهُ نَذيرٌ‌ وَبَشيرٌ‌ ٢ ... سورةهود

"یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور اللہ حکیم و خبیر کی طرف سے بالتفصیل بیان کر دی گئی ہیں (وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اس کی طرف سے تم کو ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔"

یہ آیات محکمات اور اس مفہوم کی قرآن مجید کی دیگر تمام آیات اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ صرف اللہ وحدہ کی اخلاص کے ساتھ عبادت واجب ہے اور یہی دین کی اصل اور ملت کی اساس ہے۔ ان آیات سے ہمیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جنوں اور انسانوں کی تخلیق، انبیاء کی بعثت اور کتابوں کے نزول میں بھی یہی حکمت کارفرما ہے لہذا تمام مکلفین پر یہ واجب ہے کہ اس امر کی طرف کامل توجہ دیں اور اسے سمجھنے کی پوری پوری کوشش کریں اور آج نام کے مسلمان جن بہت سی باتوں میں مبتلا ہو چکے ہیں ان سے پرہیز کریں مثلاً انبیاء و اولیاء کے بارے میں غلو سے کام لینا، ان کی قبروں پر عمارتیں، مسجدیں اور قبے بنانا، ان سے سوال کرنا اور مدد مانگنا، حاجات کو پورا کرنے کے لئے ان کی طرف رجوع کرنا، ان سے سوال کرنا، پریشانیوں کے ازالہ، بیماریوں کے لئے شفا اور دشمنوں پر فتح و نصرت حاصل کرنے کے لئے ان کی طرف رجوع کرنا اور اس طرح کے دیگر بے شمار امور ہیں جو شرک اکبر کی قسمیں ہیں۔ کتاب اللہ کے اس مضمون کی موافقت میں رسول اللہ ﷺ کی بہت سی صحیح احادیث بھی ہیں، چنانچہ صحیحین میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا "کیا تمھیں معلوم ہے کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ اور بندوں کا اللہ تعالی پر کیا حق ہے؟" حضرت معاذ نے عرض کیا کہ "اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔" تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا "اللہ کا بندوں پر یہ حق ہے کہ وہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں اور بندوں کا اللہ پر یہ حق ہے کہ جو اس کے ساتھ شرک نہ کرے، اسے وہ عذاب نہ دے۔" صحیح بخاری میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بناتے ہوئے فوت ہو تو وہ جہنم رسید ہوگا۔"

صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "جو شخص اللہ تعالی سے اس حالت میں ملاقات کرے کہ یہ اس کے ساتھ کسی کو اس کا شریک نہ بناتا ہو تو یہ شخص جنت میں داخل ہوگا اور جو شخص اللہ تعالی اس حال میں ملاقات کرے کہ یہ اس کے ساتھ شرک کرتا ہو تو ایسا شخص جہنم رسید ہوگا۔ اس مفہوم کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں، یہ مسئلہ بہت اہم اور عظیم مسئلہ ہے۔ اللہ تعالی نے اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کو مبعوث ہی اس لئے فرمایا کہ آپؐ توحید کی دعوت دیں، شرک کی نفی کریں، چنانچہ جس مقصد کی خاطر آپؐ کی بعثت ہوئی اس کی تبلیغ کے لئے آپؐ نے بہت احسن انداز میں فرض ادا کیا حتی کہ اللہ کی راہ میں آپؐ کو سخت اذیتیں پہنچائی گئیں مگر آپؐ نے اور آپؐ کے ساتھ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے صبر کو خوب خوب مظاہرہ کیا اور دعوت و تبلیغ میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی حتی کہ اللہ تعالی نے تمام بتوں اور پروہتوں سے جزیرۃ العرب کو پاک کر دیا، لوگ فوج در فوج اللہ تعالی کے دین میں داخل ہو گئے، کعبۃ اللہ کے گردو پیش اور اس کے اندر رکھے ہوئے بتوں کو توڑ پھوڑ دیا گیا، لات، عزی، منات اور قبائل عرب کے دیگر تمام بتوں کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا گیا جس سے جزیرۃ العرب میں اللہ تعالی کے کلمہ کو سربلندی اور دین اسلام کو غلبہ حاصل ہو گیا۔ پھر مسلمان جزیرۃ العرب سے باہر دعوت و جہاد کے کام کے لئے متوجہ ہوئے اور اس سے اللہ تعالی نے سعادت مند لوگوں کو ہدایت سے بہرہ مند فرمایا اور دنیا کے اکثر حصوں میں حق اور عدل کا بول بالا ہو گیا اور اس سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہدایت کے امام، حق کے قائد اور عدل و اصلاح کے داعی بن گئے اور پھر ان کے بعد تابعین و تبع تابعین نے ہدایت کے امام اور حق کے داعی بن کر کام کیا اور اللہ کے دین کی اشاعت کا کام کیا۔ لوگوں کو توحید الہی کی دعوت دی، اپنے نفسوں اور مالوں کے ساتھ اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کیا اور اللہ کی خاطر کسی ملامت گر کی ملامت کی قطعاً کوئی پرواہ نہ کی تو اللہ تعالی نے بھی انہیں فتح و نصرت سے نوازا اور دشمنوں کے مقابلہ میں انہیں غلبہ عطا فرمایا اور اپنے حسب ذیل فرمان میں جو وعدہ کیا تھا اسے پورا کر کے دکھایا کہ :

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ٧ ... سورۃ محمد

''اے اہل ایمان !اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کروگے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا۔''

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ٤٠ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ٤١ ... سورۃ الحج

''اور جو شخص اللہ (کے دین) کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی مدد ضرور کرے گا بے شک اللہ تعالی زبردست قوت اور غلبے والا ہے ، یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس (قدرت واختیار) دیں تو نماز قائم کریں ، زکوۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔''

پھر اس کے بعد لوگوں میں تبدیلی آگئی ، وہ فرقوں میں تقسیم ہوگئے ، جہاد کے بارے میں سست ہوگئے ، عیش وراحت اور خواہش پرستی کی زندگی کو ترجیح دینے لگے ، ان میں منکرات عام ہوگئیں ۔۔۔ مگر جس کو اللہ تعالی نے محفوظ رکھا ۔۔۔ تو اللہ تعالی نے بھی ان کے حالات کو بدل دیا اور ان کے اعمال کی سزا کے طور پر ان کے دشمنوں کو ان پر مسلط کردیا اور اللہ تعالی اپنے بندوں پر ظلم نہیں فرماتا ۔ قانون قدرت یہ ہے کہ :

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ١١ ... سورۃ الرعد

''اللہ اس (نعمت) کو جس قوم کو (حاصل ہے) نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت کو نہ بدلے ۔''

لہٰذا سب مسلمانوں پر، خواہ ان کا تعلق حکومتوں سے ہو یا قوموں سے ، یہ واجب ہے کہ وہ اللہ سبحانہ وتوالیٰ کی طرف رجوع کریں ، اخلاص کے ساتھ اس کی عبادت وبندگی بجالائیں ، سابقہ کوتاہیوں اور گناہوں سے توبہ کریں ، فرائض کے ادا کرنے میں کمر ہمت باندھ لیں ، اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ امور سے رک جائیں اور آپس میں ایک دوسرے کو اس کی وصیت بھی کریں اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون بھی کریں ۔

سب سے اہم مسئلہ یہ ہے کہ شرعی حدود کو نافذ کیا جائے ، ہر چیز میں لوگوں کے مابین حکم شریعت کے مطابق فیصلہ کیا جائے اور شرعی قوانین کو اپنا نظام حکومت بنایا جائے ان وضعی قوانین کو فی الفور ختم کردیا جائے جو اللہ تعالی کی شریعت کے مخاف ہیں اور ان قوانین کی بنیاد پر اپنا نظام حکومت قطعا استوار نہ کیا جائے اور تمام لوگوں کو حکم شریعت کا پابند بنایا جائے ۔ حضرات علماء کرام کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ لوگوں میں دین کی سمجھ بوجھ پیدا کریں ، ان میں اسلامی بیداری کی روح پھونک دیں ، حق وصبر اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی وصیت کریں اور نفاذ شریعت کے سلسلہ میں اپنے حکمرانوں کی حوصلہ افزائی کریں ۔

اسی طرح علماء پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ ان ملحدانہ افکار ونظریات مثلا کمیونزم ، سوشلزم اور قومیت پرستی وغیرہ کے خلاف جنگ کریں جو اسلامی شریعت کے مخالف ہیں ، اس سے ہی اللہ تعالی مسلمانوں کے خراب حالات کی اصلاح فرمائے گا ، عظمت گم گشتہ کو واپس لوٹائے گا ، دشمنوں پر فتح ونصرت عطا کرکے زمین میں گلبہ عطا فرمائے گا ۔ جیسا کہ سب سے سچے ، اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے :

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ٤٧ ... سورۃ الروم

''اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر لازم ہے ۔''

نیز ارشاد فرمایا :

وَعَدَ اللَّهُ الَّذينَ ءامَنوا مِنكُم وَعَمِلُوا الصّـٰلِحـٰتِ لَيَستَخلِفَنَّهُم فِى الأَرضِ كَمَا استَخلَفَ الَّذينَ مِن قَبلِهِم وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُم دينَهُمُ الَّذِى ارتَضىٰ لَهُم وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِن بَعدِ خَوفِهِم أَمنًا يَعبُدونَنى لا يُشرِكونَ بى شَيـًٔا وَمَن كَفَرَ بَعدَ ذٰلِكَ فَأُولـٰئِكَ هُمُ الفـٰسِقونَ 55 ... سورة النور

''جولوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنادے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اوران کے دین کو،جسے اس نے ان کےلئے پسند کیا ہے ، مستحکم وپائیدار کرے گا اورخوف کے بعدان کوامن بخشے گا۔وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے اورجواس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردارہیں۔''

مزید فرمایا:

إِنّا لَنَنصُرُ رُسُلَنا وَالَّذينَ ءامَنوا فِى الحَيوٰةِ الدُّنيا وَيَومَ يَقومُ الأَشهـٰدُ 51 يَومَ لا يَنفَعُ الظّـٰلِمينَ مَعذِرَتُهُم وَلَهُمُ اللَّعنَةُ وَلَهُم سوءُ الدّارِ 52 ... سورة الغافر

''ہم اپنے پیغمبروں کی اورجولوگ ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اورجس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی) جس دن ظالموں کوان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اوران کےلئے لعنت اوربرا گھر ہے۔''

اللہ سبحانہ وتعالی کے حضوردست سوال دراز ہے کہ وہ مسلمانوں کے حکمرانوں اورعوام کی اصلاح فرمائے ،انہیں دین کی فقاہت سے نوازے ،انہیں تقوی کی بنیاد پر جمع ہونے کی توفیق عطا فرمائے ،سب کو صراط مستقیم کی رہنمائی فرمائے،ان کے ساتھ حق کو نصرت اورباطل کو ذلت عطاکرے،سب کوایک دوسرے کے ساتھ نیکی وتقوی پر تعاون اورحق وصبر کی وصیت کی توفیق بخشے،بلاشبہ وہی ذات گرامی کارسازوقادرہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص71

محدث فتویٰ